(۱)۔۔۔یکم ذی الحجہ کے بعد قربانی کرنے تک بال اور ناخن نہ کاٹنے کا استحبابی حکم قربانی کرنے والے کے لئے ہے خواہ قربانی کرنے والا سفر حج پر ہو یا اپنے مقام پر ہو لہٰذا صورتِ مسئولہ میں حج تمتع کرنے والا شخص اگر قربانی کا ارادہ رکھتا ہو تو اس کے لئے بھی عشر ذی الحجہ میں بال اور ناخن نہ کاٹنے کے استحبابی حکم پر عمل ممکن ہے،اس کے لئے اس میں کوئی مانع نہیں ہے کیونکہ اگر ذوالحجہ کا مہینہ شروع ہونے سے پہلے بال اور ناخن کاٹ لئے جائیں پھر جب احرام کی پابندیاں ختم ہو جائیں یعنی دسویں ذی الحجہ کو قربانی کرکے پھر بال اور ناخن کاٹ لئے جائیں تو اس حکم پر عمل بھی ہو جائیگا اور ممنوعاتِ احرام بھی لازم نہیں آئینگے۔

صحيح مسلم - (٣ / ١٥٦٥)

عن أم سلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا دخلت العشر وأراد أحدكم أن يضحي فلا يمس من شعره وبشره شيئا.

غنية الناسک :٦٨

فاذا اراد ان يحرم يستحب له قبل الغسل كمال التنظيف بان يقص شاربه،وقلم اظفاره وينظف ابطيه او يحلقهما...... تنبيه: وينبغي ان يستثنى منه من يحرم فی العشر وهو يريد التضحية،فان المستحب لمن يريد التضحية ان لا ياخذ شعره ،ولا يقلم ظفره فی العشر حتی يضحی لما فی صحيح مسلم..........،والنهی للتنزيه،فخلافه خلاف الاولی، ولا كراهة فيه وتمامه فی المرقاة.

اعلا السنن:١٧-٢٦٧

Scanned with CamScanner